نابالغ بچے کا ولی کی اجازت کے بغیر پیر کامل سے بیعت ہونا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص نے نابالغی لیکن باشعوری کی عمر میں ایک جامع شرائط پیر سے بیعت کے لیے والدہ سے اجازت لی، توماں نے کہا اپنے والد سے پوچھ لیں۔ پھر والد سے اجازت لیے بغیر مرید ہوگیا۔ پھر پیر صاحب کے وصال فرمانے کے بعد اس طرف توجہ گئی کہ والد سے اجازت نہیں لی تھی، تو اب کیا کرنا چاہیئے؟ اگر اب والد کو اطلاع دے دیں تو وہی بیعت باقی رہے گی یا دوسرے پیر سے نئی بیعت کرنی ہوگی؟ اور والد بھی وفات پا چکے ہوں، تو کیا حکم ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں جب سمجھدار نابالغ نے جامع شرائط پیر صاحب سے بیعت کرلی، تو وہ ان کا مرید ہوگیا، اب ولی (یعنی سرپرست مثلاً باپ) کی اجازت سے دوبارہ بیعت کی ضرورت نہیں، کیونکہ جامع شرائط پیر سے مرید ہونا فائدے والا کام ہے اور جس کام میں نابالغ کا فائدہ ہو، وہ ولی کی اجازت کے بغیر بھی درست ہوتا ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے "نابالغ اگر ناسمجھ ہے تو بے اجازت ولی اسے مرید کرنے کے کوئی معنی نہیں۔۔۔۔ اور اگر عاقل ہے اور اس کی رغبت دیکھے تو مرید کرسکتا ہے، اجازت والدین کی حاجت نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد26، صفحہ567، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

تاج الشریعہ حضرت علامہ محمد اختر رضا خان قادری رَضوی رحمۃ اللہ علیہ سے ولی کی اجازت کے بغیر نابالغ کے بیعت کرنے کے متعلق سوال ہوا تو اس کے جواب میں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: "بیعت درست ہے، جبکہ جامع شرائط شیخ سے بیعت کی ہو کہ اس میں نابالغ کا صَلاح و نفع (فائدہ) ہے اور نابالغ کا ایسا تصرف حقِ جواز رکھتا ہے۔ لہٰذا شرعاً یہ بیعت جائز ہوگی۔" (فتاوی تاج الشریعہ، جلد2، صفحہ36، 39، اکبر بک سیلرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر :WAT-4243

تاریخ اجراء :15ربیع الاول1447ھ/09ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net